O

نفس سے گھرتے گھرتے گھر جاتے ہیں لوگ
سوچ میں گرتے گرتے گر جاتے ہیں لوگ

اچھے دور کے رشتوں اور وعدوں کو چھوڑ
وقت بدلتا ہے تو پھر جاتے ہیں لوگ

وقت کی آری دل پر چلتی رہتی ہے
اندر ہی اندر سے چِر جاتے ہیں لوگ

https://emad-ahmad.com/

باہر کے غم اندر تک آ جاتے ہیں
کم ہی اندر سے باہر جاتے ہیں لوگ

دنیا دنیا کرتے کرتے دنیا سے
جانا پڑتا ہے آخر جاتے ہیں لوگ

روح کے در کھلتے ہیں جب سینوں پہ عماد
سر پٹ جاتے ہیں حاضر جاتے ہیں لوگ

https://emad-ahmad.com/